بسم اللہ الرحمن الرحیم

لے کے ناں میں سوہنڑے رب دا کراں کلام بیان
مہر محبت کرنے والا اُچا اُسدا ناں

# براہوئی زبان وادب کی مختصر تاریخ

ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی

# براہوئی زبان وادب کی مختصر تاریخ

ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی

**گندھارا ہندکو اکیڈمی پشاور**

جملہ حقوق بحق عوام الناس محفوظ ہیں

| | |
|---|---|
| نام کتاب: | براہوئی زبان وادب کی مختصر تاریخ |
| مصنف: | ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی |
| موضوع | تحقیق |
| سرورق: | ثاقب حسین |
| سال اشاعت اول | 1982ء |
| سال اشاعت دوئم | 2014ء |
| سال اشاعت سوئم | 2018ء |
| اہتمامِ اشاعت | محمد ضیاءالدین<br>جنرل سیکریٹری، گندھارا ہندکو بورڈ) |
| جی ایچ اے اشاعت حوالہ | F-283/18 |
| قیمت | 500روپے |
| مطبع | گندھارا ہندکو اکیڈمی پشاور |
| پرنٹر | جی ایچ اے لیزر پرنٹنگ، پشاور |
| ISBN No. | **978-969-687-353-2** |
| ملنے کا پتہ | گندھارا ہندکو اکیڈمی، 2 چنار روڈ،<br>آبدرہ، یونیورسٹی ٹاؤن پشاور |

**گندھارا ہندکو اکیڈمی پشاور**
2۔ چنار روڈ، آبدرہ، یونیورسٹی ٹاؤن، پشاور
091-9218164,9218165
www.gandharahindko.com

# انتساب

براہوئی زبان کے عظیم محقق و محسن

آنجہانی سر دینس برے(SIR DENYS BRAY)

(۱۸۷۵ء-۱۹۵۱)کے نام

# فہرست

۱۔ تعارف ڈاکٹر ایم صلاح الدین مینگل 12
۲۔ دیپاچہ ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی 17

**۳۔ باب اول تاریخ و جغرافیہ**

قدیم نام 19
تاریخی اہمیت 20

**٤۔ قدیم تاریخ**

یونانی دور 21
موریا خاندان 21
ساکا دور 21
ساسانی دور 22
چچ خاندان 22

**۵۔ عربوں کا دور**

حضرت عمر فاروقؓ کا عہد 23
حضرت عثمان غنیؓ کا عہد 23
حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا عہد 24
حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دور: 24
عبدالملک بن مروان کا عہد 25
ولید بن عبدالملک 25
محمد بن قاسم 25
غزنوی خاندان: 25
غوری خاندان: 26
خوارزمی خاندان: 26
منگول خاندان 26
سیوا خاندان 26

بلوچستان میں قندھار کی حکومت 27
ارغونی دور 27
عہد مغلیہ 28
صفوی خاندان 28
پرتگالیوں کا قبضہ 29
آثار قدیمہ 29
قدیم انتظامیہ 31
ساراوان 32
جھالاوان 32

۶۔ بلوچستان طبعی لحاظ سے

محل وقوع 33
رقبہ 33
آبادی 33
براہوئی بولنے والوں کی تعداد 34
۷۔ براہوئی حکومت 35
۸۔ انگریزوں کا عہد 39
برٹش بلوچستان 39
بلوچستان ایجنسی 39
ریاستی بلوچستان 39
۹۔ **براھوئی قبائلی و سیاسی تنظیم** 40
مذہب 42
حسب ونسب 43
براہوئی کے معنی 44
۱۰۔ **باب دوم براھوئی زبان** 46
حروف تہجی 47
مخصوص ل 47
رسم الخط 48
۱۱۔ **باب سوم لوک ادب** 52
علم وادب 52

لوک ادب 52
**۱۲۔ منظوم لوک ادب** 52
برنازنا 53
لیلی مور 55
ماہ لنج 55
مختلف رسموں کے گیت 57
مودہ 58
**۱۳۔ منثور لوک ادب** 59
لوک کہانیاں 59
لطائف 62
پہیلیاں 63
تلمیحات 64
ضرب الامثال 65
**۱٤۔ فوق الفطرت عناصر** 67
فرشتے 67
حضرت خضر علیہ السلام 67
دیو 67
پری 68
جن 68
شیطان 68
مملی 68
مما 68
پیرہ 69
بلہ 69
جاتو 69
گوانکو 70
دت 70
بوانٹو 70
جماعتی 70

چُک بر 70
پچ نہار 71
یک ٹانگی 71
**۱۵۔ باب چہارم تحریری ادب** 72
**۱۶۔ پہلا دور** 72
خدمت دین 72
مجہول الاسم 72
عملیات گہر بار براہوئی 73
**۱۷۔ دوسرا دور** 75
شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ 75
مولانا ملک داد قلاتی 75
**۱۸۔ تیسرا دور** 78
مولانا محمد فاضل درخانی 78
مولانا عبدالحئی 78
حاجی مولانا نبو جان 79
حاجی عبدالمجید چوتوئی 81
حضرت علامہ محمد عمر دین پوری 82
بلّو شاعر 89
بشام 93
ریکی 94
مولوی محمد صدیق پنجگوری 96
ملا مزار بدوزئی 97
ملا محمد حسن 100
تاج محمد تاجل 101
عبدالکریم مینگل 103
مولوی عبداللہ درخانی 103
سید دادن شاہ 105
شاعر نور اللہ 105
مراد علی رئیساڑی 105

ملا روشن الدین 106
ملا گہرام 106
فیض محمد فیض 106
قیصر خان فقیرزئی 108
ملا فقیر محمد 110

**۱۹۔ چوتھا باب قیام پاکستان کے بعد**

مولانا میر محمد 111
ملا صالح محمد 112
محمد صلاح الدین مینگل 113
میر مراد علی ہستی 113
میر بشیر احمد لہڑی 113
پیر محمد نیمرغی 114
پیر محمد زبیرانی 116
مائی تاج بانو 117
جمال بادینی 118
خداداد گل 118
میاں خیر محمد 119
رئیس نبی داد 119
حافظ سعید احمد 119
حافظ سلطان احمد 119
ظفر علی مرزا 120
کامل القادری 120
کریم بخش سائل 121
خلیفہ گل محمد نوشکوی 122
نادر قمبرانی 123
آغا نصیر خان احمدزئی 124
براہوئی نور محمد پروانہ 124
میاں محمد عبدالحق 125
عبدالجبار یار 127

عبدالکریم تراب لاڑکانوی 127
صوفی عبداللہ منگچری 127
مولانا عبدالعزیز 127
مولانا عبدالباقی درخانی 128
عبدالغفور احسن 129
جذبات احسن 129
عبدالغفور درخانی 130
عبدالقیوم جوہر براہوئی 130
عبدالرحمٰن کرد 131
ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی 132
عبدالرزاق صابر 132
پروفیسر عبدالرؤف 132
عبدالصمد شاہین 132
غلام محمد شاہوانی 133
غلام حیدر حسرت 133
غلام نبی راہی 133
میر گل خان نصیر 133
مولوی محمد یعقوب شرودی 134
مولانا محمد عمر دینارزئی 134
حاجی محمد عمر محمد شہی 135
مولانا محمد اسماعیل 135
محمد اسحاق سوز 136
میر گل بنگلزئی 140
یوسف بدوزئی (بنگلزئی) 141
حاجی محمد یوسف ثانی 142
واحد بخش رند 142
حکیم خدائے رحیم مینگل 142
عبدالحلیم خادمی نوشکوی 142
مولوی نور احمد محمد شہی 142

۲۰۔ **باب پنجم براھوئی نثر** 144

مستشرقین کی مساعی 144

براہوئی ادباء کی تصانیف 145

ریڈیائی ادب 149

افسانے 149

ڈرامے 149

موجودہ دور کے نثر نگار 150

۲۱۔ **براھوئیات پر تصانیف** 151

دوست سے ملاقات 157

شاعر اور دولت 158

حکمت عملی 158

فقیر کی حاضر جوابی 159

# تعارف

ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی کی پیدائش ۱۵ مئی ۱۹۴۰ء کو ہدہ کوئٹہ میں ہوئی۔ آپ کے والد مرزا خان محکمہ پولیس میں ملازم تھے۔ جنہیں اعلیٰ کارکردگی پر برٹش گورنمنٹ سے سونے کا تمغہ اور کئی تعریفی اسناد ملے۔ آپ کا تعلق کہیری قبیلہ سے ہے جب آپ کے آباؤاجداد مستونگ آئے تو وہاں محمد شہی قبیلہ سے وابستہ ہو گئے۔ اسلئے محمد شہی قبیلہ میں شہے آنڑی کہلاتے ہیں۔ ابتدائی تعلیم گورنمنٹ پرائمری سکول ہدہ سے حاصل کی۔ آجکل یہ جامع ہائی سکول ہے۔ پرائمری کے بعد آپ نے گورنمنٹ سنڈیمن ہائی سکول کوئٹہ میں داخلہ لیا۔ ۱۹۵۷ء میں میٹرک کا امتحان فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا۔ پنجاب یونیورسٹی سے گریجویشن کرنے کے بعد ایس ایم لاء کالج کراچی میں داخلہ لیا۔ اور کراچی یونیورسٹی سے قانون کی ڈگری حاصل کی۔ آپ نے ایم اے انگلش اور ایم اے اردو کی ڈگریاں بھی حاصل کی ہیں۔ ابتداء میں بلوچستان یونیورسٹی پاکستان سٹڈی سینٹر میں لیکچرار لگے بعد میں ۱۹۷۶ء کے اختتام میں استعفیٰ دے کر وکالت میں آئے۔ مئی ۱۹۸۶ء میں ڈسٹرکٹ سیشن جج لگے۔ ۱۹۹۷ء میں بلوچستان ہائی کورٹ میں رجسٹرار لگے۔ لسانیات کے مختصر کورس کیلئے ۱۹۷۹ء میں آکسفورڈ گئے اور وہاں انگریزی پر اردو کے اثرات کا مطالعہ کرنے کے بعد اس موضوع پر کتاب لکھ ڈالی جسے مقتدرہ قوم زبان اسلام آباد نے شائع کیا ہے۔ جب آپ آکسفورڈ سے واپس آرہے تھے تو جہاز کے پرواز کے دوران ٹی جے ایل میئر کی براہوئی لینگویج (رومن) کو براہوئی رسم الخط میں منتقل کیا اور اسے بعد میں شائع کروایا۔

آپ اردو اور اسلامیات میں پی ایچ ڈی ہیں۔ یعنی ڈبل پی ایچ ڈی ہیں۔ بلوچستان کے لوکل باشندوں میں آپ نے سب سے پہلے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ جب آپ نے ڈبل پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی تو اس وقت آپ کے ساتھ پورے ملک میں صرف تین سکالروں کے پاس ڈبل پی ایچ ڈی تھی۔ جن میں ایک پنجاب یونیورسٹی کے ڈاکٹر عبداللہ تھے۔ آپ کو لکھنے پڑھنے کا شوق شروع سے رہا ہے۔ جب آپ میٹرک میں تھے تو آپ کے مضامین مختلف رسائل و جرائد میں چھپتے تھے۔ آپ کے مضامین و مقالات ملک کے مختلف رسائل و جرائد مثلاً نقاد، ماہ نو، سیارہ ڈائجسٹ، اردو ڈائجسٹ، بلوچی دنیا ملتان، جنگ

کراچی کوئٹہ، مشرق اور لاہور کوئٹہ وغیرہ میں چھپتے رہے ہیں۔ مقامی زبانوں کے رسائل وجرائد میں بھی آپ کے نگارشات چھپتے رہے ہیں۔ ریڈیو اور ٹی وی کے پروگراموں میں بھی حصہ لیتے رہیں ہیں۔

آپ نے براہوئی زبان وادب کی تاریخ پر خاصا کام کیا ہے۔ آپ کی ایک کتاب براہوئی لوک کہانیاں (مطبوعہ لوک ورثہ اسلام آباد) کی چند کہانیوں کا ترجمہ جاپانی زبان میں ہو چکا ہے۔ ایک اور کتاب براہوئی زبان وادب کی تاریخ مطبوعہ اُردو مرکزی بورڈ (اب سائنس بورڈ) کا فارسی میں ترجمہ ہو چکا ہے۔

امریکہ اٹلی وغیرہ کے رسائل میں بھی آپ کے نگارشات چھپتے رہے ہیں۔ ۱۹۸۲ء میں جب آپ وکالت میں تھے تو آپ نے انسائیکلوپیڈیا آف انٹرنیشنل سکول آف ڈراویڈین لینگوئسٹک کیرالہ (انڈیا) کیلئے مقالہ لکھا جس پر آپ کو ایوارڈ ملا۔ ایک دفعہ میں نے ڈاکٹر صاحب سے پوچھا کہ آپ کو غیر ملک سے ایوارڈ ملا ہے یہاں پاکستان میں کیوں ایوارڈ نہیں ملا ہے؟ تو آپ نے کہا کہ ہر سال ۲۳ مارچ اور ۱۴ اگست کے اخباروں کو دیکھیں چند گنے چنے رائٹر ہیں جن میں سے کچھ کو ۲۳ مارچ اور باقی کو ۱۴ اگست کو ایوارڈ دیا جاتا ہے۔ اگلے سال پھر ۲۳ مارچ والوں کو ۱۴ اگست اور ۱۴ اگست والوں کو ۲۳ مارچ کو ایوارڈ دیا جاتا ہے۔ اس طرح ایک ایک رائٹر کو کئی مرتبہ انعام سے نوازا گیا ہے۔ ایک دفعہ میں نے ایک سنئیر افسر سے کہا کہ آپ حکومت سے اس سلسلے میں فہرست منگوالیں تو معلوم ہوگا کہ انعامات پر چند لوگوں کی اجارہ داری ہے۔ آپ کی تصانیف تالیف اور مرتب کردہ کتابوں کی تعداد پچاس تک پہنچی ہے۔ ذیل میں ان کے نام دیے جاتے ہیں۔

۱۔ انگریزی پر اردو کے اثرات

۲۔ اصطلاحات طب

۳۔ اولیائے بلوچستان (زیر طبع)

۴۔ اردو براہوئی لغت (زیر ترتیب)

۵۔ براہوئی زبان وادب کی مختصر تاریخ

۶۔ براہوئی لوک گیت

۷۔ براہوئی لوک کہانیاں

۸۔ براہوئی نامہ

۹۔ براہوئی کھیل

۱۰۔ براہوئی اور اردو کا تقابلی مطالعہ (مقالہ پی ایچ ڈی)

۱۱۔ براہوئی ضرب الامثال

۱۲۔ براہوئی رسوم

۱۳۔ براہوئی علاج معالجہ

۱۴۔ براہوئی قصہ غاک (براہوئی)

۱۵۔ بلوچستان میں دینی ادب (مقالہ پی ایچ ڈی)

۱۶۔ بلوچستان میں صحابہ کرامؓ

۱۷۔ بلوچستان میں تابعین وتبع تابعین (زیر تکمیل)

۱۸۔ بلوچستان میں علم حدیث (زیر تکمیل)

۱۹۔ بلوچستان میں عربوں کی فتوحات

۲۰۔ بلوچستان دیوانی تنازعات (اطلاق شریعت) ۱۹۷۶ قواعد وضوابط (اردو ترجمہ)

۲۱۔ بلوچی عہدی شاعری (اردو ترجمہ)

۲۲۔ تاج محمد تاجل (صوفی شاعر)

۲۳۔ تعارف مصنفین (شریک مئولف)

۲۴۔ چاچا (براہوئی)

۲۵۔ دریتیم (اردو ترجمہ)

۲۶۔ سوداگر زادہ (براہوئی)

۲۷۔ سیر الاقطاب (اردو ترجمہ)

۲۸۔ علامہ اقبالؒ (براہوئی)

۲۹۔ کیمیا وکیمیا گر

۳۰۔ گل گنج (براہوئی)

۳۱۔ گواڑخ (براہوئی)
۳۲۔ مثنوی ماہ گل (براہوئی)
۳۳۔ قدیم براہوئی شعرا
۳۴۔ قرآن حکیم میں اسماالحسنٰی
۳۵۔ وساہتاک (براہوئی)
۳۶۔ ہفت احباب (ترجمہ)

مرتب کردہ کتب

۳۷۔ اے براہوئی ریڈنگ بک (مکمل) ٹی جے ایل میئر
۳۸۔ اے براہوئی ریڈنگ بک جلد اول ٹی جے ایل میئر
۳۹۔ اے براہوئی ریڈنگ بک جلد دوم ٹی جے ایل میئر
۴۰۔ اے براہوئی ریڈنگ بک جلد سوم ٹی جے ایل میئر
۴۱۔ توشہ (براہوئی)
۴۲۔ ٹیکی (براہوئی)
۴۳۔ دی براہوئی لینگوئج (جلد اول) ڈینس برے
۴۴۔ دی براہوئی لینگوئج (جلد دوم) ڈینس برے
۴۵۔ مستائی (براہوئی)
۴۶۔ میانی وپین قصہ غاک۔ کیپٹن ایم نکلسن
۴۷۔ نوٹس آن دی سٹڈی آف براہوئی لینگوئج۔ جمعیت رائے
۴۸۔ ہینڈ بک آف براہوئی لینگوئج۔ مولوی اللہ بخش زہری

آپ کے پاس نادرونایاب کتابوں کا ذخیرہ ہے اور بیش قیمت قلمی کتابیں قرآن مجید احادیث کی کتابیں ہیں۔ آپ انتہائی ملنسار خوش اخلاق اور نرم دل انسان ہیں۔ آپ نے سال ۱۹۶۰ء میں براہوئی ادب پر تحقیق کا آغاز کیا۔ محدود وسائل کے باوجود بھی آپ نے اس زبان وادب کیلئے مزید تحقیق کے راستے کھول